(د) کُتُبِ سماویہ پر ایمان

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- آسمانی کتب اور صحائف کے جامع تعارف اور نزول کے مقصد سے آگاہ ہو سکیں۔
- وحی کو بطور مسئلہ اور قطعی ذریعہ علم سمجھ سکیں۔
- آسمانی کتب کی مشترک تعلیمات اخذ کر سکیں۔
- اس بات پر یقین رکھ سکیں کہ گزشتہ آسمانی کتب کی شریعت منسوخ ہو چکی ہے اور قرآنِ مجید ہی واحد آخری آسمانی کتاب ہے جو ہر قسم کی تحریف سے مکمل طور پر محفوظ ہے۔
- قرآنِ مجید کی تعلیمات کی اہمیت جان کر ان پر عمل کر سکیں۔

سوال 1: کتب سماویہ پر ایمان کے موضوع پر ایک جامع مضمون تحریر کریں۔

جواب: کتبِ سماویہ

کتبِ سماویہ سے مراد آسمانی کتابیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے انبیائے کرام علیہم السلام پر آسمانی کتابیں اور صحیفے نازل فرمائے۔ انبیائے کرام علیہم السلام پر یہ کتابیں اور صحیفے اس لیے نازل کیے گئے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکام سے لوگوں کو آگاہ کریں، اس کے عذاب سے ڈرائیں اور اس کے انعامات کی بشارت دیں۔ آسمانی کتابوں کے نزول کے درج ذیل مقاصد تھے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینا ☆ نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے منع کرنا ☆ حلال و حرام کو واضح کرنا

☆ اچھے اخلاق کی تعلیم دینا ☆ نیک لوگوں کو جنت کی خوشخبری دینا۔ ☆ برے انجام سے ڈرانا

قرآن مجید میں ایمان بالکتب کا حکم:

قرآن کریم میں صرف آخری کتاب (قرآن) ہی پر ایمان لانے کا حکم نہیں دیا گیا بلکہ ان تمام کتابوں پر بھی دیا گیا ہے جو سابقہ انبیاء پر نازل ہوئیں۔

﴿وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ﴾ (سورۃ النساء: 136)

ترجمہ: "اور اُن کتابوں پر جو اس نے پہلے نازل فرمائیں۔"

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان ہونے کے لیے پچھلی تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لانا فرض ہے، بشرطیکہ وہ اللہ کی اصل نازل کردہ کتابیں ہوں۔

حدیثِ نبوی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں ایمان بالکتب:

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ایمان کے چھے ارکان بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"ایمان یہ ہے کہ تم اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، قیامت کے دن، اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لاؤ۔" (صحیح مسلم: حدیث 99)

stepacademyofficial.com

یہ حدیث ایمان بالکتب کو اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل قرار دیتی ہے۔

آسمانی کتابوں کا تعارف:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت، رہنمائی اور اصلاح کے لیے ہر دور میں انبیائے کرام علیہم السلام پر آسمانی کتابیں نازل فرمائیں۔ ان کتابوں میں اللہ تعالیٰ کے احکام، اوامر و نواہی اور وعدے اور وعیدیں شامل تھیں تاکہ انسان دنیا میں فلاح کی راہ اختیار کریں اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

چار مشہور آسمانی کتابیں:

چار مشہور آسمانی کتابیں اور ان کے انبیائے کرام علیہم السلام کے نام درج ذیل ہیں:

- تورات: حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی
- زبور: حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی
- انجیل: حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی
- قرآن مجید: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہوا۔

قرآن مجید اور سابقہ آسمانی کتب:

قرآن مجید میں سابقہ آسمانی کتب کے بارے میں ارشاد ہوتا ہے:

﴿اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ﴾ (سورۃ المائدہ: 44)

ترجمہ: "بے شک ہم نے تورات نازل کی جس میں ہدایت اور نور تھا۔"

﴿وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ﴾

(سورۃ المائدہ: 46)

ترجمہ: "اور ہم نے (اُن پیغمبروں کے بعد) ان کے نقشِ قدم پر بھیجا عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کو جو اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق کرنے والے تھے اور ہم نے انھیں انجیل عطا کی"

قرآنِ مجید: آخری اور جامع کتاب:

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی وہ آخری کتاب ہے جو تمام پچھلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان کے اصل پیغام کو محفوظ انداز میں مکمل کرتی ہے۔

﴿وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ﴾ (سورۃ المائدہ: 48)

ترجمہ: اور ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے اور اُس پر نگران ہے۔

stepacademyofficial.com

آسمانی صحائف:

بعض انبیائے کرام علیہم السلام پر چھوٹے چھوٹے صحیفے بھی نازل کیے گئے جن میں بنیادی احکام درج تھے۔ ان صحیفوں کا ذکر قرآن مجید میں واضح طور پر آیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

﴿ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى. صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴾ (سورۃ الاعلیٰ: 19،18)

ترجمہ: "یقیناً یہ (تعلیم) پہلے صحیفوں میں (بھی) ہے۔۔ (یعنی) ابراہیم (علیہ السّلام) اور موسیٰ (علیہ السّلام) کے صحیفوں میں۔"

وحی کا ذریعہ اور اہمیت:

اللہ تعالیٰ نے ان کتابوں کو براہِ راست یا فرشتے (جبریل علیہ السلام) کے ذریعے انبیاء پر نازل فرمایا۔ یہ علم نہ صرف اللہ کی طرف سے ہے بلکہ قطعی، یقینی اور ہر شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى (۳) اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْىٌ يُّوْحٰى ﴾ (سورۃ النجم: 3-4)

ترجمہ: "اور وہ اپنی خواہش سے کلام نہیں کرتے۔ ان کا فرمان تو صرف وحی ہے جو (ان کی طرف) کی جاتی ہے۔

انبیائے کرام علیہم السلام آسمانی تعلیمات کا عملی نمونہ:

انبیائے کرام علیہم السلام محض پیغام رساں نہیں تھے بلکہ وہ ان تعلیمات پر عمل کر کے مثالی نمونہ بنے تاکہ انسانوں کے لیے زندگی گزارنے کا عملی طریقہ واضح ہو جائے۔ نبی کریم خاتم النبیین [illegible] کی زندگی کو بہترین نمونہ قرار دیتے ہوئے

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا۔

﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﴾ (سورۃ الاحزاب: 21)

ترجمہ: "یقیناً تمھارے لیے اللہ کے رسول ([illegible] کی ذات مبارکہ) میں بہترین نمونہ ہے"

سوال 2: آسمانی کتب کی مشترکہ تعلیمات بیان کریں۔

جواب: آسمانی کتب کی مشترکہ تعلیمات:

اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیائے کرام علیہم السلام کو آسمانی کتابوں اور صحیفوں کے ساتھ مبعوث فرمایا۔ اگرچہ ان کتابوں کے نزول کے اوقات اور زبانیں مختلف رہیں، مگر ان کے بنیادی مضامین اور عقائد میں یکسانیت رہی۔

بنیادی مشترکہ عقائد:

تمام آسمانی کتابوں میں درج ذیل تین بڑے بنیادی عقائد مشترک تھے:

1۔ توحید: اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان

2۔ رسالت: اللہ کے نبیوں پر ایمان

3۔ آخرت: قیامت، جزا و سزا، اور دوبارہ زندہ کیے جانے پر ایمان

قرآن مجید ان عقائد کی تصدیق کرتے ہوئے فرماتا ہے:

﴿ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ ﴾

stepacademyofficial.com

ترجمہ: "(مسلمانو!) تم کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس (کلام) پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو نازل کیا گیا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السّلام) کی طرف اور (اُن کی) اولاد (کی طرف)"

عبادات اور روحانیت کی تعلیم:

ہر آسمانی کتاب میں اللہ تعالیٰ کی عبادت، دعا، خشوع، خضوع، اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم موجود رہا ہے۔ نماز اور دعا ہر شریعت کا حصہ رہی ہے۔ روزہ بھی سابقہ امتوں پر فرض تھا، ارشاد ربّانی ہے:

﴿يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾

(سورۃ البقرہ: 183)

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم (نافرمانی سے) بچ سکو۔"

قربانی کی تعلیم:

قربانی بھی ان عبادات میں شامل رہی ہے جو سابقہ شریعتوں کا حصہ تھیں۔ قرآن مجید میں حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں ہابیل اور قابیل کے واقعہ میں قربانی کا ذکر ملتا ہے:

﴿اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ﴾ (سورۃ المائدہ: 27)

ترجمہ: "جب اُن دونوں نے قربانی پیش کی تو دونوں میں سے ایک (ہابیل) کی طرف سے قبول کی گئی اور دوسرے (قابیل) کی طرف سے قبول نہیں کی گئی"

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ قربانی ایک قدیم اور مشترکہ دینی تعلیم ہے۔

اخلاقیات: ہر شریعت کی روح:

تمام آسمانی کتب میں درج ذیل اچھے اخلاق کی ترغیب دی گئی ہے:

☆ سچائی ☆ دیانت داری ☆ عاجزی وانکساری

☆ حلال کھانا ☆ صفائی وطہارت ☆ شرم وحیا

یہ تمام صفات نیک انسان کی پہچان ہیں، اور ہر نبی نے اپنی امت کو یہی تعلیمات دیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى﴾ (سورۃ النحل: 90)

ترجمہ: "بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو (حقوق) دینے کا۔"

عقائد واحکامات میں اختلاف کی حیثیت:

اگر کسی مذہب یا اس کی موجودہ کتاب میں ان بنیادی تعلیمات کی مخالفت پائی جائے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ تعلیم اللہ کی نازل کردہ اصل تعلیم نہیں، بلکہ انسانی تحریف اور تبدیلی کا نتیجہ ہے۔

stepacademyofficial.com

قرآن مجید کی دعوت اہلِ کتاب کے لیے:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اہلِ کتاب (یہود و نصاریٰ) کو حق کی طرف بہت خوبصورتی اور حکمت سے دعوت دی۔ یہ دعوت اختلاف نہیں، بلکہ مشترکہ عقائد کو بنیاد بنا کر اتحاد اور توحید کی طرف بلاتی ہے۔

﴿قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا﴾

(سورۃ آلِ عمران: 64)

ترجمہ: "(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ فرما دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! اُس بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمھارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور نہ ہم اس کے ساتھ کسی شے کو شریک ٹھہرائیں"

سوال 3: قرآن مجید کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: **قرآن مجید کا امتیاز:**

اسلامی عقیدے کے مطابق قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ اس کے نزول کے بعد پچھلی تمام آسمانی کتابیں منسوخ ہو گئیں، اور اب صرف قرآن ہی قیامت تک کے انسانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ اور قانون ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ﴾ (سورۃ ابراہیم: 52)

ترجمہ: "یہ (قرآن) انسانوں کے لیے (اللہ کا) پیغام ہے اور تاکہ اُنھیں اِس کے ذریعہ ڈرایا جائے۔"

قرآن مجید کی حفاظت، ایک معجزہ:

قرآن مجید وہ واحد آسمانی کتاب ہے جس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے۔

﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ﴾ (سورۃ الحجر: 9)

ترجمہ: "بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اِس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں"

قرآن مجید آج بھی لفظ بہ لفظ، حرف بہ حرف محفوظ ہے۔ دنیا بھر میں لاکھوں لوگوں نے حفظ کے ذریعے اُسے اپنے سینوں میں محفوظ کر لیا ہے۔ دنیا کی کوئی اور مذہبی کتاب اس درجہ کی حفاظت کی مثال پیش نہیں کر سکتی۔

قرآن مجید: رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ:

قرآن مجید نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا سب سے عظیم معجزہ ہے، جو زندہ جاوید ہے۔ یہ علوم و فنون کا سرچشمہ ہے اور فصاحت و بلاغت کا شاہکار ہے۔ وہ عرب جو اپنے آپ کو فصیح و بلیغ کہتے تھے وہ بھی اس کی فصاحت و بلاغت کے سامنے عاجز آ گئے۔ اللہ تعالیٰ نے عرب کے فصحا و بلغا کو چیلنج کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

﴿فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ﴾ (سورۃ البقرۃ: 23)

ترجمہ: "تو اس طرح کی ایک سورت لے آؤ"۔

یہ قرآن کائنات کی تخلیق، فطرت کے راز، اور انسانی زندگی کے ہر پہلو کو بیان کرتا ہے۔ جدید سائنس آج بھی قرآن کے کئی سائنسی نکات کی تصدیق کر رہی ہے، اور ہر دور کے اہلِ علم قرآن کی عظمت کے قائل رہے ہیں۔

تمام آسمانی کتابوں میں توحید، رسالت، اور آخرت جیسے بنیادی عقائد مشترک رہے ہیں۔ عبادات جیسے نماز، دعا، روزہ اور قربانی

stepacademyofficial.com

بھی تمام شریعتوں میں شامل رہی ہیں۔ اخلاقی تعلیمات جیسے سچ بولنا، انصاف کرنا، اور شرم و حیا کو اپنانا بھی ہر نازل شدہ شریعت کا حصہ رہا ہے۔ اگر کسی کتاب کی تعلیمات ان عقائد سے ہٹ کر ہوں تو وہ انسانوں کی طرف سے داخل کردہ تبدیلی ہو سکتی ہے، نہ کہ وحیِ الٰہی۔ ان مشترکہ تعلیمات پر ایمان اور عمل ہی انسان کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرتا ہے اور فلاح و نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔ قرآن مجید صرف مسلمانوں کی کتاب نہیں بلکہ انسانیت کی ہدایت کے لیے نازل کی گئی ایک عالمگیر کتاب ہے۔ یہ اہلِ کتاب کو بھی دعوت دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی رسالت پر ایمان لے آئیں۔ یہ آخری اور محفوظ ترین کتاب ہے جس کی حفاظت کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔ قرآن مجید نہ صرف نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ ہے بلکہ سچائی، عدل، علم اور حکمت کا ایسا خزینہ ہے جس کے معجزاتی پہلو ہر دور میں انسان کو حیران کرتے رہے ہیں۔ ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ قرآن مجید کو سمجھے، اس پر عمل کرے اور دوسروں تک اس کی روشنی پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کرے۔

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

(i) حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب ہے:

(الف) قرآن مجید　(ب) زبور　(ج) انجیل ✓　(د) تورات

(ii) مشہور آسمانی کتابوں کی تعداد ہے:

(الف) دو　(ب) چار ✓　(ج) چھے　(د) آٹھ

(iii) تمام آسمانی کتابوں اور شریعتوں کی جامع کتاب ہے:

(الف) قرآن مجید ✓　(ب) زبور　(ج) انجیل　(د) تورات

(iv) آسمانی کتب کے نزول کا سب سے بڑا مقصد تھا:

(الف) اللہ کی وحدانیت کی تعلیم ✓　(ب) حلال و حرام کی وضاحت

(ج) قصص کا بیان　(د) برے انجام سے ڈرانا

(v) تمام آسمانی کتابوں کی مشترکہ تعلیمات میں سے ہے:

(الف) اللہ کی وحدانیت پر ایمان ✓　(ب) حلال و حرام کی تمیز

(ج) زکوٰۃ کا حکم　(د) رمضان المبارک کے روزے

(vi) حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب کا نام ہے:

(الف) قرآنِ مجید　(ب) زبور　(ج) انجیل　(د) تورات ✓

(vii) وہ آسمانی کتاب جو اپنی تعلیمات کے جامع اور محفوظ ہونے کی وجہ سے عالمگیریت کی حامل ہے:

(الف) قرآنِ مجید ✓　(ب) زبور　(ج) انجیل　(د) تورات

(viii) سورۃ المائدۃ کی آیت نمبر 44 میں تذکرہ ہے:

(الف) قرآنِ مجید کا　(ب) زبور کا　(ج) انجیل کا　(د) تورات کا ✓

stepacademyofficial.com

(ix) قرآن مجید میں جن انبیائے کرام کے صحیفوں کا تذکرہ ہے:
(الف) حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام (ب) حضرت داود اور سلیمان علیہما السلام
(ج) حضرت موسیٰ اور ابراہیم علیہما السلام ✓ (د) حضرت نوح اور شیث علیہما السلام

(x) تمام آسمانی کتابوں کے مشترکہ عقائد کی تعداد ہے:
(الف) دو (ب) تین ✓ (ج) چار (د) پانچ

(xi) وہ عبادت جو سابقہ امتوں کی شریعت کا بھی حصہ رہی ہے:
(الف) قربانی ✓ (ب) زکوۃ (ج) قرآن مجید کی تلاوت (د) اعتکاف

(xii) قرآن مجید میں حضرت آدم کے بیٹوں کی جس عبادت کا تذکرہ ہے:
(الف) تلاوت (ب) قربانی ✓ (ج) زکوۃ کی ادائی (د) بیت اللہ حج

(xiii) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے معجزات میں سے سب سے عظیم معجزہ ہے:
(الف) قرآن مجید ✓ (ب) شق القمر (ج) اسراو معراج (د) انگلیوں سے پانی جاری ہونا

اضافی مختصر جوابی سوالات

(i) کتب سماویہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: کتب سماویہ سے مراد آسمانی کتابیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے انبیائے کرام علیہم السلام پر آسمانی کتابیں اور صحیفے نازل فرمائے۔ انبیائے کرام علیہم السلام پر یہ کتابیں اور صحیفے اس لیے نازل کیے گئے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکام سے لوگوں کو آگاہ کریں، اس کے عذاب سے ڈرائیں اور اس کے انعامات کی بشارت دیں۔

(ii) سابقہ آسمانی کتابوں پر ایمان لانے کے حوالے سے قرآن مجید کی تعلیمات بیان کریں۔

جواب: قرآن کریم میں ایمان لانے کا حکم صرف آخری کتاب (قرآن) ہی پر نہیں، بلکہ ان تمام کتابوں پر بھی دیا گیا ہے جو سابقہ انبیاء پر نازل ہوئیں۔

﴿وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ﴾ (سورۃ النساء: 136)

ترجمہ: "اور اُن کتابوں پر جو اُس نے پہلے نازل فرمائیں۔"

(iii) حدیث مبارک کی روشنی میں ایمان بالکتب کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ایمان کے چھے ارکان بیان کرتے ہوئے فرمایا:
"ایمان یہ ہے کہ تم اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، قیامت کے دن، اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لاؤ۔" (صحیح مسلم: حدیث 09)

(iv) کتب سماویہ کا تعارف تحریر کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت، رہنمائی اور اصلاح کے لیے ہر دور میں انبیائے کرام علیہم السلام پر آسمانی کتابیں نازل فرمائیں۔ ان کتابوں میں اللہ تعالیٰ کے احکام، اوامر و نواہی، وعدے اور وعیدیں شامل تھیں، تاکہ انسان دنیا میں فلاح کی راہ اختیار کریں اور آخرت میں کامیابی حاصل کریں۔

stepacademyofficial.com

(v) **چار مشہور آسمانی کتابوں کا مختصر تعارف لکھیں؟**

جواب: چار مشہور آسمانی کتابیں اور ان کے انبیائے کرام علیہم السلام کے نام درج ذیل ہیں:

- **تورات:** حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی
- **زبور:** حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی
- **انجیل:** حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی
- **قرآن مجید:** حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوئی۔

(vi) **سابقہ آسمانی کتب کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟**

جواب: قرآن مجید میں سابقہ آسمانی کتب کے بارے میں ارشاد ہوتا ہے:

﴿اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ﴾ (سورۃ المائدہ: 44)

ترجمہ: "بے شک ہم نے تورات نازل کی جس میں ہدایت اور نُور تھا۔"

﴿وَ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ﴾

ترجمہ: "اور ہم نے (اُن پیغمبروں کے بعد) ان کے نقشِ قدم پر بھیجا عیسیٰ ابن مریم (علیہما السّلام) کو جو اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق کرنے والے تھے اور ہم نے اُنھیں انجیل عطا کی" (سورۃ المائدہ: 46)

(vii) **قرآن مجید آخری اور جامع کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔**

جواب: قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی وہ آخری اور جامع کتاب ہے جو تمام پچھلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان کے اصل پیغام کو محفوظ انداز میں مکمل کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ﴾

ترجمہ: اور ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے اور اُس پر نگران ہے۔ (سورۃ المائدہ: 48)

(viii) **آسمانی صحائف کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟**

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بعض انبیائے کرام علیہم السلام پر چھوٹے چھوٹے صحائف نازل کرنے کا بھی تذکرہ کیا ہے جن میں بنیادی احکام درج تھے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى. صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى﴾ (سورۃ الاعلیٰ: 19،18)

ترجمہ: "یقیناً یہ (تعلیم) پہلے صحیفوں میں (بھی) ہے۔۔ (یعنی) ابراہیم (علیہ السّلام) اور موسیٰ (علیہ السّلام) کے صحیفوں میں۔

(ix) **وحی کی اہمیت بیان کریں؟**

جواب: اللہ تعالیٰ نے ان کتابوں کو براہِ راست یا فرشتے (جبریل علیہ السلام) کے ذریعے انبیاء پر نازل فرمایا۔ یہ علم نہ صرف اللہ کی طرف سے ہے بلکہ قطعی، یقینی اور ہر شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى (۳) اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى﴾

ترجمہ: "اور وہ اپنی خواہش سے کلام نہیں کرتے۔ ان کا فرمان تو صرف وحی ہے جو (ان کی طرف) کی جاتی ہے۔ (سورۃ النجم: 3-4)

stepacademyofficial.com

(x) انبیائے کرام علیہم السلام آسمانی تعلیمات کا عملی نمونہ تھے۔ وضاحت کریں۔

جواب: انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام محض پیغام رساں نہیں تھے بلکہ وہ ان تعلیمات پر عمل کر کے مثالی نمونہ بنے تاکہ انسانوں کے لیے زندگی گزارنے کا عملی طریقہ واضح ہو جائے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کو بہترین نمونہ قرار دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا۔

﴿لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ﴾ (سورۃ الاحزاب: 21)

ترجمہ: "یقیناً تمھارے لیے اللہ کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ مبارکہ) میں بہترین نمونہ ہے"

(xi) آسمانی کتب کی مشترکہ تعلیمات بیان کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیائے کرام علیہم السلام کو آسمانی کتابوں اور صحیفوں کے ساتھ مبعوث فرمایا۔ تمام آسمانی کتابوں میں درج ذیل تین بڑے بنیادی عقائد مشترک تھے:

1۔ توحید: اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان

2۔ رسالت: اللہ کے نبیوں پر ایمان

3۔ آخرت: قیامت، جزا و سزا، اور دوبارہ زندہ کیے جانے پر ایمان

(xii) آسمانی کتب میں کون سے اخلاق کی تعلیم دی گئی؟

جواب: تمام آسمانی کتب میں اچھے اخلاق کی تعلیم دی گئی، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

☆ سچائی ☆ دیانت داری ☆ عاجزی و انکساری

☆ حلال کھانا ☆ صفائی و طہارت ☆ شرم و حیا

(xiii) وہ کون سی عبادت ہے جس کا تذکرہ سابقہ شریعتوں میں ملتا ہے؟

جواب: قربانی بھی ان عبادات میں شامل رہی ہے جو سابقہ شریعتوں کا حصہ تھیں۔ قرآن مجید میں حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں ہابیل اور قابیل کے واقعہ میں قربانی کا ذکر ملتا ہے:

﴿اِذۡ قَرَّبَا قُرۡبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنۡ اَحَدِہِمَا وَلَمۡ یُتَقَبَّلۡ مِنَ الۡاٰخَرِ﴾ (سورۃ المائدہ: 27)

ترجمہ: "جب اُن دونوں نے قربانی پیش کی تو دونوں میں سے ایک (ہابیل) کی طرف سے قبول کی گئی اور دوسرے (قابیل) کی طرف سے قبول نہیں کی گئی"

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ قربانی ایک قدیم اور مشترکہ دینی تعلیم ہے۔

(xiv) قرآنِ مجید کی حفاظت ایک عظیم معجزہ ہے۔ تجزیہ کریں۔

جواب: قرآن وہ واحد آسمانی کتاب ہے جس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

{ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ } (سورۃ الحجر: 9)

ترجمہ: "بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اِس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں"

قرآن مجید آج بھی لفظ بہ لفظ، حرف بہ حرف محفوظ ہے۔ دنیا بھر میں لاکھوں لوگوں نے حفظ کے ذریعے اسے اپنے سینوں میں محفوظ کر لیا ہے۔ دنیا کی کوئی اور مذہبی کتاب اس درجہ کی حفاظت کی مثال پیش نہیں کر سکتی۔

stepacademyofficial.com

(xv) قرآنِ مجید کا امتیاز بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی وہ آخری کتاب ہے جس کے نزول کے بعد پچھلی تمام آسمانی کتابیں منسوخ ہو گئیں، اور اب صرف قرآن ہی قیامت تک کے لیے ہدایت اور قانون ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

﴿هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ﴾ (سورۃ ابراہیم: 52)

ترجمہ: "یہ (قرآن) انسانوں کے لیے (اللہ کا) پیغام ہے اور تاکہ اُنھیں اِس کے ذریعہ ڈرایا جائے۔"

حل مشقی سوالات

سوال نمبر1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) آسمانی کتابوں کے نزول کا مقصد ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کے احکام سے آگاہی ✓ (ب) معجزات کا بیان

(ج) معلومات میں اضافہ (د) تاریخی قصوں کا بیان

(ii) وحی کے ذریعے سے حاصل ہونے والا علم ہے:

(الف) سائنسی (ب) قطعی ✓ (ج) ظنی (د) کسبی

(iii) تمام آسمانی کتب کا مشترکہ عقیدہ ہے:

(الف) توحید باری تعالیٰ پر ایمان ✓ (ب) ختم نبوت پر ایمان

(ج) حدیث نبوی پر ایمان (د) قرآن مجید پر ایمان

(iv) قرآنِ مجید کے قیامت تک محفوظ ہونے کی بڑی وجہ ہے:

(الف) آخری کتاب ہونا (ب) حفاظت الٰہی میں ہونا ✓

(ج) لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہونا (د) عالم گیر کتاب ہونا

(v) تمام آسمانی کتابوں اور صحائف کا خلاصہ موجود ہے۔

(الف) قرآنِ مجید ✓ (ب) زبور (ج) انجیل (د) تورات

سوال نمبر2: مختصر جواب دیں۔

(i) آسمانی کتابوں پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: آسمانی کتابوں پر ایمان لانے سے مراد یہ ہے کہ مسلمان اس بات پر یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیاء ؑ پر آسمانی کتابیں نازل فرمائیں، اور ان کتابوں میں اللہ کے احکام اور ہدایت موجود تھی۔

(ii) آسمانی کتابوں کا مختصر تعارف بیان کریں۔

جواب: آسمانی کتابیں وہ مقدس کتابیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء ؑ پر نازل فرمائیں تاکہ وہ لوگوں کو حق و باطل، حلال و حرام، اور نجات و ہلاکت کے راستوں سے آگاہ کریں۔ چار بڑی کتابیں تورات، زبور، انجیل اور قرآن مجید ہیں۔

stepacademyofficial.com

(iii) آسمانی کتابوں کی مشترکہ تعلیمات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: 1۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت (توحید) پر ایمان

2۔ اچھے اخلاق جیسے سچائی، عدل، شرم و حیا اور حلال رزق کی تلقین

(iv) وحی کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: وحی اللہ تعالیٰ کا وہ خاص ذریعہ ہے جس سے وہ اپنے احکام، علم اور ہدایت انبیاء کرام علیہم السلام تک پہنچاتا ہے۔ وحی کے ذریعے حاصل ہونے والا علم قطعی اور ہر شک و شبہ سے پاک ہوتا ہے۔

(v) قرآنِ مجید کی خصوصیات کا جائزہ لیں۔

جواب: قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور محفوظ کتاب ہے، جو قیامت تک کے لیے انسانوں کی ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ یہ کتاب معجزاتی اندازِ بیان، سچائی، علمی گہرائی، اخلاقی تعلیمات اور اللہ کی حفاظت میں ہونے کے اعتبار سے منفرد ہے۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

☜ کتب سماویہ پر ایمان کے موضوع پر ایک جامع مضمون تحریر کریں۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیں اس سیکشن کا سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ و اساتذہ کرام

☆ آسمانی کتب پر ایمان سے متعلق سبق کے علاوہ معلومات تلاش کر کے کمرۂ جماعت میں پیش کریں۔

☆ قرآن مجید اور دیگر آسمانی کتب کی خصوصیات کا موازنہ کریں۔

☆ قرآن مجید میں مندرجہ ذیل مضامین کی نشان دہی کریں۔ کسی ایک سورت کا حوالہ دیں:

مضامین	تخلیق کائنات کا ذکر	حیوانات کا ذکر	فلکیات کا ذکر	نباتات کا ذکر	جنات کا ذکر	ملائکہ کا ذکر
حوالہ سورت						

stepacademyofficial.com